اسلام اور امن عالم

چودہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱-۳ر جمادی الاول ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰-۲۲ر جون ۲۰۰۴ء، دار العلوم سبیل السلام، حیدر آباد

۱- تشدد کا ہر وہ عمل جس کے ذریعہ کسی فرد یا جماعت کو کسی شرعی جواز کے بغیر خوف وہراس میں مبتلا کیا جائے یا اس کی جان ومال، عزت وآبرو، وطن ودین اور عقیدے کو خطرے سے دوچار کیا جائے دہشت گردی ہے، خواہ یہ عمل کسی فرد کی طرف سے ہو یا جماعت وحکومت کی طرف سے۔

۲- کسی بھی حکومت وریاست کی طرف سے ایسی تدبیریں اختیار کرنا جن سے کسی فرد اور جماعت کو اس کے واجبی حقوق سے محروم کیا جائے، یا ان کو کسی طرح کا نقصان پہنچایا جائے دہشت گردی میں داخل ہے۔

۳: الف- کسی بھی طرح کی ناانصافی کے خلاف مناسب اور مؤثر طریقہ پر آواز کا اٹھانا مظلوم کا ایک حق ہے۔

ب- مظلوم کی طرف سے ظلم کا دفاع دہشت گردی نہیں ہے۔

۴- ظلم کرنے والوں کا تعلق جس طبقہ اور گروہ سے ہو، اس کا بے قصور افراد سے ظلم کا بدلہ لینا جائز نہیں ہے۔

۵- دہشت گردی کے سد باب کی صورت یہ ہے کہ تمام لوگوں کو مساوی طریقہ پر عدل وانصاف فراہم کیا جائے، انسانی حقوق کا مکمل احترام، جان ومال اور آبرو کا مکمل تحفظ کیا جائے، نسلی، قبائلی، مذہبی اور لسانی امتیازات کا لحاظ کئے بغیر تمام انسانوں کو باعزت زندگی گذارنے کا موقع دیا جائے۔

۶- کسی کی جان ومال اور عزت وآبرو پر حملے کی صورت میں اس کو مدافعت کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

☆☆☆